



## سوال

(1065) نماز عید کی زائد تکبیرات کے درمیان فاصلہ

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز عید کی زائد تکبیرات کے درمیان کس قدر فاصلہ ہونا چاہیے؟ زائد تکبیرات کتنے کے درمیان ہاتھ بندھے ہونے چاہئیں یا کھلے پھوڑ دے؟ تکبیرات کے دوران کوئی ذکر کیا جاسکتا ہے؟ عبد الجبار غزنوی قائل ہیں۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ظاہر ہے کہ زائد تکبیرات کے درمیان اتنا فاصلہ ہی ہوگا، جس میں دوبارہ تکبیر کسی جاسکے۔ ہاتھوں کو باندھا جائے، کیونکہ اصل حالت ہاتھ باندھنے کی ہے۔ فقیہ ابن قدامہ فرماتے ہیں: کہ تکبیرات کے دوران ذکر کرنا سنت ہے۔ واجب نہیں۔ اگر آدمی عمداً یا سہوً پھوڑ دے تو اس سے نماز باطل نہیں ہوگی۔ (المغنی: ۳/۳۷۵)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 844

محدث فتویٰ